ہر صاحبِ ذوق کے لیے شعر کے مذاق کا کچھ نہ کچھ سامان موجود ہے۔ بزمی صاحب کی شاعری پر سب سے زیادہ اثر علامہ اقبال کا نظر آتا ہے۔ وہ اقبال کے فکری قافلے میں شامل تھے۔ اس تعلّق سے حرفِ تمنّا میں ۱۰، ۱۲ نظمیں موجود ہیں۔

کتاب کے آغاز میں جاوید اقبال خواجہ کا ایک مضمون 'بزمی صاحب: باتیں اور یادیں' شامل ہے۔ حفیظ الرحمٰن احسن نے دیباچے میں ان کی شاعری کا بھرپور تنقیدی تجزیہ پیش کیا ہے۔ دونوں مضمون صاحبِ مجموعہ کی شخصیت اور شاعری کی تفہیم میں معاون ہیں۔ کتاب کے آخر میں رفیع الدین ہاشمی کا مختصر اختتامیہ بھی شامل ہے۔(ساجد صدیق نظامی)

سفرِ آخرت، نجیب کیلانی، ترجمہ: عبدالحمید اختر ندوی۔ ناشر: مکتبہ المصباح، ۱-۱ے، ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور۔ فون: ۳۷۵۸۶۸۴۶-۰۴۲۔ صفحات: ۳۳۶۔ قیمت: درج نہیں۔

مصری ادیب نجیب کیلانی کے بارے میں پڑھا تو تھا کہ عرب دنیا کے ممتاز ناول نگار ہیں لیکن ان کی اخوان المسلمون سے وابستگی کا اندازہ اس ناول کو پڑھ کر ہی ہوا۔ ناول کا موضوع کچھ بھی ہو، اس کی خوبی یہ ہوتی ہے کہ قاری کو اپنی گرفت میں لے لے اور شروع کرے تو ختم کیے بغیر نہ رہے۔ یہ خوبی اس میں بدرجۂ اتم موجود ہے۔

ناول کا عنوان رحلت الی اللّٰہ (ترجمہ: سفرِ آخرت) میں کوئی گہری معنویت ضرور ہوگی لیکن کوئی ناول کا شوقین اس جیسے عنوان کی کتاب کو کیوں ہاتھ میں لے! یہ ناول مصر میں جمال عبدالناصر کے عہدِ صدارت میں اخوان المسلمون پر کیے گئے ظلم و ستم کی داستان ہے۔ عطوہ ملوانی مصر کی جیل کا سربراہ ہے، ۳۵ سال کا ہے، اس کی شادی نبیلہ سے طے ہے۔ عطوہ چاہتا ہے کہ نبیلہ شادی سے پہلے ہی اپنے کو اس کے حوالے کر دے۔ پورے ناول کی کہانی یہ ہے کہ وہ کس طرح اپنے کو اس سے بچاتی ہے۔ اور اس کے دوران ہی جیل کے بے قصوروں کی پکڑ دھکڑ، نت نئے ٹارچر کے مناظر اور وہ سب کچھ جو انسان دیکھ سکتا ہے اور سن سکتا ہے بیان کیے گئے ہیں۔

قیدیوں کے ساتھ جو غیر انسانی سلوک ہوتا ہے، اخوان کس صبر و توکل سے اسے سہتے ہیں، عجب عجب مناظر ہیں۔ عطوہ کا محبوب کتا بیمار ہو جاتا ہے تو اخوان ڈاکٹر اس کا علاج کرتا ہے اور